یاہو

چراغ دہلی

نمبر ۱۱ — مطبوعہ ۲۶ ماہ مئی سنہ ۶۹ع یوم شنبہ — جلد اول

اشتہار

بہ اخبار ہر ہفتہ مین سنیچر کی دن چھاپا جاتا ہے ٭

قیمت اخبار	سالیانہ		ششماہی		ماہواری	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
پیشگی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
العبد	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

اشتہارات اور مطالب مفید ذات خاص کے واسطے چھپائی فی سطر ایک آنہ مقرر ہی مگر اشتہارات سوداگری چھپائی میں جو ہری تخفیف دیجائیگی اور مطالب مفید عام مفت چھاپے جائینگے ٭

روس

ہوم نیوز اخبار ولایت ۲ تاریخ کا چھپا ہوا خبر دیتا ہے کہ ۱۲ تاریخ کو فوج روسیون کی بخارا کی طرف روانہ ہوئی اور شاہ بخارا کو اب سوای صلح کے اور کچھ بن نہین پڑتے چنانچہ شاہ موصوف نے قاصد اپنا روانہ بجانب افسر روس کر دیا خوشخطہ

لارنس گزشتہ ٭

ملکستانہ

صاحب عصمیت الوزی اور صاحب دہلی گزٹ انگریزی بالاتفاق تحریر فرماتے ہین کہ پچھلے دنون جو مقامات ملک ہندوستان سے دو دو پائی تلا غائب ہو گئی تہی وہ اب بنگال مین نکلے ہین اور روپیہ جہاد کے لئے جمع کر رہے ہین - گورنمنٹ صاحبان پٹنہ و ڈہاکہ کو اسکی نگرانی ضرور چاہیے فقط الخ

امریکا

آجکل امریکا مین اس عجیب و غریب عمل کا نہایت چرچا ہو رہا ہے کہ جو زندہ شخص کسی مردہ سے خواہ وہ کیتنی ہی عرصہ سے مر گیا ہو اور وہ کوئی شخص کہین کا باشندہ ہو ملاقات کرنی چاہے تو عامل اس فن کے اوس سے ملاقات کرا دیتے ہین اور شخص متوفی اوسی شکل و شباہت کی ساتھ جو زندگی مین رکہتا تہا موجود ہوتا ہے اور جو جو سوال اوس سے کیا جاتا ہے اوسکو بخوبی وہ سنکر جواب اوسکا بذریعہ تحریر ادا کرتا ہے زبان سے کچہ بولتا چالتا نہین اور نہ کوئی اوسکی بدن کو چہو سکتا ہے صرف علیحدہ علیحدہ یکجا بیٹہکر مردہ اور زندہ مین گفتگو ہوتی ہے اوس وقت اگر مردہ کی عمر بہر کا حال اوس آرزو کا جو مرتے دم اوسکے دل مین تہی دریافت کیا جاتا ہے تو وہ بے کم و کاست ایک پرچہ پر لکہ دیتا ہے سچ تو یون ہے کہ یہ عمل تازہ اسقدر عمدہ ایجاد ہوا ہے کہ پچہلے جادو پر بہی سبقت لیگیا ہے فقط الخ

کردنی خویش آمدنی پیش

بنگال مین سرکار کمپنی کو کچہ عرصہ ہوا ایک برہمن سواری ریل اسٹیشن پر پہنچا اور وہان سے اوسکو قریب بیس میل کے آگے جانا تہا مگر چونکہ وقت رات کا ہو گیا تہا اور چورونکا اندیشہ تہا لہذا اوسنی اسٹیشن ماسٹر سے کہا کہ یہ ڈہائی سو روپیہ میرے

اسکے جواب مین اسٹیشن ماسٹر نے کہا کہ ہونیکا مضائقہ نہین مگر سواے سرکاری روپیہ کے اور کسیکا روپیہ ہم اسٹیشن پر نہین رکہہ سکتے پس بہتر ہے کہ تم چوکی پولس جو یہان سے آدہ میل ہے جا کر داروغہ کے پاس روپیہ امانت رکہہ آؤ اور پہر سوار ہو غرضکہ آدمی اسکے ساتہہ اسٹیشن ماسٹر نے کر دیا کہ اسنے چوکی پر پہنچکر روپیہ داروغہ کو دیا اور رسید لیکر ایک کوٹہی مین کہ جو متصل چوکی کے تہا حسب ایما داروغہ کے سو رہا کچہ دیر بعد داروغہ کا لڑکا کہ اسکو حال برہمن کے سونے کا معلوم نہ تہا اس کوٹہی مین گیا اور چارپائی جسپر برہمن سوتا تہا جا لیٹا تہوڑی دیر بعد برہمن جو اٹہا تو کیا سنتا ہے کہ داروغہ صاحب و دو آدمیون سے اوسکے مارنے اور ہضم کرنے روپیہ کی صلاح کر رہے ہین چنانچہ برہمن ایک درخت کے نیچے چہپ گیا اور ان دونون شخصون نے آکر بضرب شمشیر برہمن کے دہوکے لڑکے کو مار ڈالا فقط

پٹنہ

صاحب سپرنٹنڈنٹ پولس پٹنہ نے ایک ہندوستانی کو بعلت نکرنے سلام کے بیعزت کیا صاحب اخبار لکہتے ہین کہ صاحب موصوف کا قاعدہ ہے کہ اگر وہ سوار ہوئے جاتے ہون اور کوئی شخص اونکو سلام نکرے یا سواری سے اتر کر تعظیم نکرے تو صاحب اسکو کچہ گوشمالی دیتے ہین فقط الخ

مراد آباد

ایک چمار کے بامداد ڈاکٹر صاحب بمشکل تمام ایک لڑکا عجیب الخلقت پیدا ہوا جو لوگ اسوقت موجود تہے انکا بیان ہے کہ اسکے سر کے بال سیاہ کندہے تک لٹکتے تہے اور چہرہ انچ بہر کا ڈاڑہی اور مونچہین بڑی بڑی تہین منہ مین دانت اور

اوڑیسہ

سنا جاتا ہی کہ اندنون بیان ایسا قحط پڑ رہا ہی کہ اس سے
صدہا آدمی مرے چلے جاتے ہین بلکہ بعض وارداتین ایسی
سنی ہین کہ جنکے سننے سی آدمی کی چھاتی پھٹتی ہی تھوڑے دن کا
ذکر ہی کہ ایک شخص نے اپنی اور دو بھائیون کے تمام عیال
کو دفعتاً ہلاک کیا کیونکہ اُسکو برداشت نہوئی کہ وہ
ان مین سے ایک کو بعد دوسری کے بچشم خود بھوکون مرتے دیکھے
اب بمصداق مثل بھوکا مرتا کیا نکرتا آدمی آدمی کو
کھانے لگا ہی صاحب خبر لکھتی ہین کہ اوڑیسہ مین کچھ محتاجون
کے چندہ کی رقم موجود ہی اگر اسوقت مین اوس سے روپیہ لیکر
دستگیری ان مصیبت زدون اور درماندون کی کیجاوے
تو نہایت مناسب ہی فقط الغا

کچار

ان دنون جو سرکاری فوج واسطے تنبیہ تادیب
لوشائیون کے گئی تھی وہ بخوبی انکی سرکوبی کرکے واپس آگئی
لیکن جو اصل قاتل مردو زن کے ہین وہ جنگل مین روپوش
ہو گئے ہین فقط لیفا ✦

الہ آباد

ایک کارسپانڈنٹ صاحب دفتر رہبر ... لطافت رقم
فرماتے ہین کہ محلہ ... پور مین دو عورتین قوم کھتری کی بہانہ
غسل الخلا باہر گئین اور معلوم نہین کہ کسکے ساتھ چلی گئین
حسب اطلاع اونکی وارثون کے تلاش ہو رہی ہی ... تحریر سے
ظاہر ہوا کہ زرد آدمی چودھری فخر الدین حسین زمیندار
نے بارگی مقدمہ عدالت مین پیش ہوا اور اونہون نے
چودھری خورشید علیخان اپنی شریک پر دعوی کیا ہے
ابھی یہ مقدمہ زیر تجویز ہے دیکھا چاہیے کیا ہوتا ہے

تار برقی ریل

دریافت ہوا کہ ہندستانی ریلوے کے سررشتہ تار برقی
کا کام ۱۸۶۵ء مین بخوبی ہوا چنانچہ ۲۲ ہزار ۶ سو ۴۲ خبرین
اس سررشتہ کی ذریعہ سی آئین گئین اور ۲۹ ہزار ایکسو پچاس روپیہ
اونکی اجرت کی ہوئے فقط الغا

بمبئی

ٹائمس اوف انڈیا مین مرقوم ہی کہ رنیولا وہان واسطے انتظام
ایام محرم کے یہ حکم نافذ ہوا ہی کہ تابوت کے نکالنی والے صاحب
کمشنر بہادر پولیس مزاگون سی لیسنس حاصل کرین اور
لیسنس صرف مسلمانون کو دیا جاویگا اور صاحب مجسٹریٹ
بہادر اور کسی افسر پولیس کے طلب کرنے پر وہ پیش کر دیا
جاویگا ہر ایک تابوت کی ساتھ ایک جوڑی تاشے کی اور
ایک ڈہول وغیرہ کی رہیگی اور جو کوئی شخص تلوار یا تیغہ یا خنجر
یا اور کوئی اسلحہ اپنے پاس رکھیگا وہ گرفتار ہوگا شہادت
کی رات کو ۱۲ بجے سی پیشتر اور تین بجے کی بعد کوئی تابوت گشت
نکریگا اور عشرہ کے دن بارہ بجی سی پہلے کوئی تابوت نہ نکلے
بعدہ تابوتون کو لیجاکر دریا مین ٹھنڈی کرین اور پانچ بجے
شام کے بعد از جانب شارع عام کے برابر کوئی تابوت
نہ نکلنے پاوے اور جب کوئی گاڑی یا سوار آدمی نوبا جاتا ہو
ہو جاوے اور تابوت سڑک کی بائین طرف کر لیا جاوے
بازار اور شارع عام سی دلدل نہ نکالا جاوے اور روز دن
دوکانین اکاری اور مسکرات کی بند رہین اگر کوئی شخص کسی
اشیاء منشی کو فروخت کریگا تو گرفتار ہوگا تابوتون اور تعزیون
سے پانی نکال کر تابوتون کے آگے چھڑکنی کی اجازت نہین ہے
در صورت عدم تعمیل احکامات مذکورہ بالا کرنے کسیطرح
کے فساد کی مجرم ماخوذ ہوکر حسب منشاء آئین سزایاب ہوگا فقط

گورنمنٹ گزٹ

ممالک مغربی و شمالی

ہوم دپارٹمنٹ

صیغہ لیجس لیٹیف ۶

ایکٹ مندرجہ ذیل مجوزہ امیر کبیر جناب نواب گورنر جنرل بہادر بمنہ اجلاس کونسل ۲۳ مارچ سنہ ۱۸۶۶ع کو جناب نواب گورنر جنرل بہادر کی پیشگاہ سے منظور ہو کر عوام کی اطلاع کے لئے مشتہر کیا جاتا ہے ۔

ایکٹ نمبر ۱۲ بابت سنہ ۱۸۶۶ع

ایکٹ درباب انضباط احکام واسطے جبراً حاصل ہونے حقوق طیاری اور قایم رکہنے خانگی گلون یعنی شعبون کے سرکاری نہر وغیرہ وسایل آب پاشی سے ۔

ہر گاہ یہ قرین مصلحت ہے کہ جو اشخاص بغرض آبپاشی یا چلانے کلون مثل پنچکی وغیرہ یا صاف کرنے موری یا نالی وغیرہ کے یا واسطے غسل کرنے یا پینے یا کسی کارخانہ یا اور مطالب مفید کے سرکاری نہر وغیرہ وسایل آبپاشی سے پانی چاہیں تو جو قطعات زمین کہ درمیان اُس سرکاری نہر وغیرہ اور اُن اشخاص کی اراضی یا کلون موری یا حوض یا عمارات کے واقع ہوں اُنمیں ہوکر خانگی گل یعنی نالے کے نکالنے اور قایم رکہنے کے حقوق جبراً حاصل ہونیکے باب مین قواعد منضبط کئے جائیں لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے ۔

دفعہ ۱ اس ایکٹ میں الفاظ صیغہ واحد محتوی صیغہ جمع اور الفاظ صیغہ جمع متضمن معنے صیغہ واحد کے ہیں اور دفعہ سے مراد اسی ایکٹ کی دفعہ ہے اور جسجگہ کہ یہ ایکٹ نافذ ہو لوکل گورنمنٹ سے مراد وہ شخص ہوگا جو از روے قانون مجاز اختیارات لوکل گورنمنٹ مقام مذکور کا ہو اور اس میں چیف کمشنر داخل ہیں کلکٹر کے الفاظ میں عہدہ دار مجاز اختیارات کلکٹری مالگذاری اراضی مقام مذکور کا شامل اور عہدہ دار ہر سررشتہ افسر کلان نہر جو لوکل گورنمنٹ سے بغرض آبپاشی ضلع قرار دادہ لوکل گورنمنٹ کا جس مقام مذکور واقع ہو خود اہتمام رکہتا ہو ۔

دفعہ ۲ جب کوئی شخص واسطے کسی غرض منجملہ اغراض مذکورہ بالا کے مستدعی اس حق کا ہو کہ وہ اُن قطعات زمین میں ہو کر جو درمیان کسی سرکاری نہر وغیرہ وسیلہ آبپاشی اور شخص مذکور کی زمین یا کل مثل پنچکی وغیرہ یا موری یا حوض یا عمارت کے واقع ہو (کہ وہ قطعات آگے بلفظ اراضیات درمیانی تعبیر کئے جائینگے) خانگی گل طیار کرے اور قایم رکہے تو اسے لازم ہے کہ درخواست تحریری دستخطی اپنی عہدہ دار مذکور کو گذرانے اور اُس میں یہ مراتب لکہے ۔

اول تفصیل حق مطلوبہ کی ۔

دویم یہ کہ سایل جو واسطے ادا کرنے زر مناسب بابت خرید [illegible] یا لگان یا مالگذاری کے اور دینی خرچ پیمایش اور طیاری اور نقشہ جات کے جو اس ایکٹ کے بموجب مرتب ہونے چاہئیں اور نیز واسطے ادا کرنے ہرجہ مناسب اُس نقصان کے جو اراضیات درمیانی اور اُسکی فصل ایستادہ کو گل مجوزہ کے بنانے سے ہو اور نیز واسطے طیار کرنے اور قایم رکہنے عمارت وغیرہ متعلقہ کے جو ضروری ہو راضی ہے ۔

سوم یہ کہ سایل نے ہر چند کوشش کی کہ اراضیات درمیانی کے مالکوں اور قابضوں اور دخیلوں سے بابت زر خرید یا لگان اور معاوضہ مذکورہ بالا کے معاملہ کرے مگر [illegible] نہوا ۔

ایسی درخواست آبیندہ کے کاغذ استامپ پر لکہی جائیگی ۔

دفعہ ۳ ہر وقت گذرانے ایسی درخواست کے عہدہ دار

بنیر اراضیات دریائی پر جا کر تحقیقات درباب مصلحت بنانے کل مجوزہ کے عمل میں لاوے اگر اُسکے نزدیک مصلحت پائی نجائے تو اُسکو لازم ہے کہ درخواست نامنظور کرے اور اگر درباب مصلحت ہونے اُس امر کے اُسکو اطمینان حاصل ہو تو سائل کے صرف سے اراضیات دریائی کی پیمایش کرا دے اور ایک یادداشت اور نقشہ کل مجوزہ کے سمت اور طول اور عرض اور عمق اور پلون اور زمین دوز نالیون اور بدر رَوون وغیرہ کا (اگر کوئی ہون) جو اُسکے متعلق بنائی جاوین اور نیز مقدار اراضی کا جو مطلوب ہو مرتب کرائے اور اُس یادداشت مین یہہ بھی مندرج کیا جاوے کہ عہدہ دار نہر کی رائے مین کل مجوزہ کا بنانا کسو واسطے موجب منفعت ہوگا اور بمقابلہ اُس منفعت کے اراضیات دریائی کو کسقدر مضرت نہ پہنچیگی بعد ازان وہ یادداشت عہدہ دار نہر کے دستخط سے اُسکے دفتر مین داخل رہے ۞

دفعہ ۳ عہدہ دار نہر کو لازم ہے کہ نقشہ مذکور معہ نقل یادداشت مستخطہ اپنی کے کلکٹر کے پاس بھیجے اور کلکٹر نقل یادداشت کی بثبت دستخط اپنے تحصیلدار یا صدر ناگذار کو جس موضع کو جسمین کل کا نکالنا منظور ہو حوالہ کرے ۞

دفعہ ۵ صاحب کلکٹر کو یہہ بھی لازم ہے کہ مضمون یادداشت مذکور کا مقام کی دیسی زبان مین ہر موضع مذکور مین مشتہر کرائے اور نیز اُسی زبان مین اُسی ہر موضع کی اندر یہہ اشتہار دیدے کہ ہر شخص جسکو اُن اراضیات سے تعلق ہو جنمین کل مجوزہ نکالا جائیگا اور جو اُسکے بنانے پر عذر رکھتا ہو اُسکی اختیار ہے کہ اشتہار کی تاریخ سے پندرہ روز کے اندر اپنی درخواست کلکٹر موصوف کو دے ۞

دفعہ ۶ ہر ایسے شخص کو اختیار ہے کہ اُس میعاد کے اندر کہ جو اوپر بیان کی گئی آتھ آتھ آنہ کے کاغذ اسٹامپ پر سوال مشتمل اپنے عذرات کے جو کل مجوزہ کے بنانے کی نسبت اُسکو ہون گذرانے اور کلکٹر کو اپنی تجویز کے موجب اختیار ہے کہ سوال کو نامنظور کرکے وجوہ نامنظوری اُسپر لکھے یا تحقیقات جسکی اطلاع پیشتر عہدہ دار نہر کو کرنی لازم ہوگی نسبت جواز عذرات کی عمل مین لائے اور گواہونکو طلب کرکے اُنکے پیش کرنے تمام ایسے کاغذات کے جو اُسکے نزدیک متعلق ہون حکم دے اور جو شخص اس نہج پر طلب کئے جائین اُنکو پابندی قانون مجاریہ وقت متعلقہ اُن اشخاص کی کرنی ہوگی جو روبرو صاحب کلکٹر کے اُس حال مین کہ مع عدالت مقدمہ کی تجویز کرتا ہو طلب کئے جاتے ہین ۞

دفعہ ۷ اگر کوئی عذرداری حسب احکام دفعہ ۶ کے نہو یا جس حال مین کہ کلکٹر کے نزدیک عذرات (اگر کوئی ہون) نسبت بنانے کل مجوزہ کے کافی ہون اور کل مذکور کا بنانا ضروری متصور ہو ۞

یا جب کہ صاحب موصوف کی دانست مین عذرات مذکور کافی ہون اور بنانا کل کا ضروری نہو ۞

یا جس صورت مین کہ صاحب موصوف کی یہہ رائے ہو کہ عذرات مذکور وارد ہوتے ہین لیکن اُنکا تدارک پلون یا چہتے ہوئے نالیون یا بدر روون وغیرہ کے بنانے سے علاوہ اُنکے جنکا ذکر دفعہ ۲ مین ہوا (اگر کوئی ہون) ممکن ہے اور کل مجوزہ باین شرط بنانا چاہئے کہ واسطے طیاری اور قائم رکھنے اُن راہ پلون اور نالیون وغیرہ کے (جنکی تصریح بھی کیجاے) تدبیر مناسب عمل مین آوے ۞

اُن صورتون مین صاحب کلکٹر کو لازم ہے کہ ایک یادداشت اُس مضمون کی مرتب کرکے بدستخط اپنے داخل دفتر کرے

دفعہ ۸ بعد ازان صاحب کلکٹر کو چاہئے کہ اُس یادداشت
کی نقل دستخطی اپنی عہدہ دار نہر کے پاس بھیجے ؎
دفعہ ۹ اگر عہدہ دار نہر صاحب کلکٹر کے ساتھ اِس امر
مین اتفاق کرے کہ پل بنانا چاہئے اور اُسکی رائے مین زائد
پل اور نالے وغیرہ متعلقہ اُسکے بنانیکے ضرورت نہین ہے
تو عہدہ دار مذکور کو لازم ہے کہ بموجب احکام مندرجہ دفعہ
۱۴ کے جو اسباب مین ہین عمل کرے ؎
دفعہ ۱۰ اگر عہدہ دار نہر کا اتفاق کلکٹر کے ساتھ اِس امر
مین ہو کہ پل کا بنانا ضرور نہین تو اُسکی اطلاع سایل کو دے
اور تمام کارروائی اُسکی بعد موقوف کیجائے ؎ باقی آئندہ

خبر خاص شہر امرت سر

دروازہ لوہگڈہ شہر پناہ کا کم ... حال سے گرایا جاتا ہے
انجام معلوم نہین شاید یہ سبب ہو کہ بیچ ... اور
اسٹیشن ریلوے کے کام آوے - کچہری کا وقت ۲۰ اپریل
سے صبح کو ٹہرا ہے - ۲۹ اپریل کو مدرس اول مسلمان
نارمل سکول لاہور کا امرت سر مین آکر عیسائی ہوا ہے
اور اُس نے ایک رسالہ در باب رد اسلام تصنیف کیا ہے
اور نام اُسکا ہدایت المسلمین رکھا ہے لیکن ابتک چھپا
نہین ہے یقین ہے کہ چھپے گا - شہر کی صفائی بہت اچھی
طرح سے ہوتی ہے دیگر یہ بھی معلوم ہوا کہ تجویز سرکاری یہ ہے
کہ شہر پناہ یعنی فصیل قدیم مسمار کیجاوے اور بشکل لاہور
باغیچہ ہائے گرد شہر طیار کیے جاوین اور جناب ولیم صاحب
بہادر اسسٹنٹ کمشنر سیالکوٹ ۲۸ اپریل کو مشن سکول امرتسر
مین ہمراہ پادری صاحب کے تشریف لاکر ملاحظہ مدرسہ
مذکورہ کا کیا اور بہت خوش ہوئے فقط

خلاصہ خبر کابل

۲۴ مئی کو آج ایک عرضی مہری و دستخطی جرنیل شیخ میر جان
و دستخطی عبد الرزاق اسمی امیر شیر علیخان محمد رفیق خان نے
بمقام مروآن کہ تھوڑے فاصلہ پر کابل سے ہے ... قندہار
پر پکڑی اور سردار محمد عظم خان کو پیش کی پر چونکہ یہ عرضی
سے عظم خان نے ان دونونکو بلا کر قید کیا اور ... گھر پر پہرہ
بٹہا دیا - مرزا عبد الغنی بھتیجا مستوفی کا اور ... عرب جو کہ
دروازہ بالا حصار پر متعین تہے انکو سردار ولی محمد خان و
احمد خان نے قید کر لیا - جلال آباد سے خبر آئی کہ باہم فوج سردار
فتح محمد خان و سرفراز خان غلزائی کے ایک لڑائی ہوئی غلزائی
کو شکست ہوئی اور بھاگ کر بھاگ گئے - سردار شاہ دولا
خان و حافظجی محمد عظیم خان کے پاس آئے اور کہا کہ جرنیل
اور مستوفی بے قصور ہین انکو رہائی دینی چاہئے سردار
عظیم خان نے ان دونون کو بلا کر عرضی مذکورہ بالا شاہ دولا
کو دیکر کہا اسکو پڑہو اور غور کرو کہ یہ قصور ہے یا نہین -
مضمون عرضی کا یہ تہا کہ آپ جلد ہی سے غزنین کو تشریف
لیجاوین اور جس وقت کہ آپ کابل مین آوینگے ہم بالا حصار
دروازہ کابل کہول دینگے اور عظیم خان کو قید کر لینگے
یہان پر سخت گرانی ہے اور ترکستانی فوج عبد الرحمان خان
کے ساتھ چلی گئی ہے اب آسانی تمام ہم آپ کو قبضہ
کابل کا دے دینگے - سردار شاہ دولا خان نے مستوفی کو یہ عرضی
دکھلا کر پوچھا کہ یہ کسنے لکھی ہے چونکہ اُسکے ہاتھ کی
لکھی ہوئی تھی وہ چپ ہو رہا اور جرنیل مقر ہوئے اور کہا بے شک
مجھسے قصور ہوا اب سردار صاحب ہمکو معاف کرین
بموجب کہنے شاہ دولا کے سردار نے اقرار کیا کہ مین
رہا کر دونگا بشرطیکہ چار لاکھ روپیہ جرمانہ دو - دو جانب
اور کوہستانی سردار عظیم خان سے فیصلہ کر ... مین
سردار محمد ... خان اور ... سلطان جان حاکم ... کابل

میں داخل ہوئے — اور سنتے ہی واسطے سلام عظیم
خان کے گئے ۵ — مئی کو حکم ہوا کہ سردار ولی محمد خان
تا آنے محمد عظیم خان کے کابل میں حاکم ہیں اور لشکر عظیم
کا آج بطرف غزنین روانہ ہوا اور سردار شریف خان
بھی ہمراہ عظیم خان روانہ غزنین ہوا — مستوفی عبد الرزاق
نے ایک لاکھ روپیہ زر جرمانہ میں ادا کیا اور باقی ادا کرنے کا
چار دن کا اقرار کیا — خط مضمون مرقومہ ذیل مقام غزنین سے
بھیجا ہوا سردار عبد الرحمان خان کا سردار عظیم خان
کے نام پہنچا کہ آپ کو اطلاع ہو کہ ایک لڑائی ہماری اور سردار
اسمعیل خان اور فوج امیر شیر علیخان محکومہ حسین علی سے
بمقام کرا باغ ہوئی — اسمعیل خان بہت دلیری کے ساتھ
لڑا مگر آخر کار شکست پائی اور حسین خان بھی نقصان عظیم
اٹھا کر واپس چلا گیا ہماری فوج کا کچھ جزوی نقصان ہوا —
سردار شیر علیخان بیٹا سردار کہن دل خان مرحوم نے معہ
آٹھ ہزار فوج اور آٹھ ضرب توپ قلات سے بطرف غزنین
کوچ کیا ہے — اب تک قندہار میں ہے اور میں اسکے
مقابلہ کو بخوبی مستعد و طیار ہوں آپ اضطرابی نکریں —
۶ — مئی کل رات کو سردار محمد ابراہیم خان بیٹا امیر شیر علیخان
مثل عورتوں کے بہت بیعزتی سے بالا حصار میں سے نکل کر
بطرف قندہار بھاگ گیا — سردار نظر محمد خان بھائی
شمس الدین خان کا اسکے ساتھ گیا — غلام علیخان بیٹا
ناظر وہاب کا غزنین سے آیا اور یہہ بیان کیا کہ بہادر خان
خلف ناظر نعیم خان معہ چار ہزار ہرات کی فوج اور جمشیدیوں
کے یکایک سردار اسمعیل خان کی فوج پر مقام کرا باغ حملہ
کیا بہت عرصہ تک لڑائی رہی انجام کو سردار مذکور کو شکست پہنچا
ہوا — قریب ۵۰ جمشیدی سپاہی قید کر لیے اور
بہت سے مارے گئے اور زخمی ہوئے اور یہہ بھی مشہور ہے

کہ بہادر خان خود زخمی ہوا ہے — اور نقصان فوج اسمعیل
خان کا بھی بہت ہوا ہے — ۸ مئی ایک خط سردار
عبد الرحمان خان بایں مضمون آیا کہ بسبب ورغلانے امیر شیر
علیخان کے قوم وردک چاہتی تھی کہ شیر درہ و سالس گون
پر اپنا قبضہ کر کے آمد و رفت کابل کی غزنین سے بند کر دیں مگر
میں نے سنتے ہی اس خبر کے اسطرف کوچ کیا اور دونوں مقاموں
پر بآسانی تمام بلا جنگ و جدل قبضہ کر لیا اور چند سرداروں
وردک کو بھی مقید کیا ہے اور بالفعل یہاں مقیم ہوں —
سردار عزیز خان خلف سردار عظیم خان نے معہ تین پلٹن
پیادہ و پانچ ہزار سوار و چودہ ضرب توپ بطرف غزنین کوچ
کیا — سردار جلال الدین خان بھی آج کی تاریخ روانہ ہوا
— ۹ مئی آج ایک خط عبد الرحمان خان کا آیا اس میں
مضمون یہہ تھا کہ سردار ذو الفقار خان خلف سردار محمد امین
خان مرحوم کا لشکر امیر شیر علیخان سے بھاگ کر ہمارے
شامل ہوا — امیر کے سواروں نے ذو الفقار خان کا تعاقب کیا
اور کچھ مقابلہ بھی طرفین سے ہوا — سردار میر افضل خان قندہاری
معہ تین اور سرداروں کے قندہار کو بھاگ گیا — وہی قاصد
جو خط مذکور بالا لایا تھا اسکے پاس ایک خط سردار اسمعیل
خان کی طرف سے سردار سلطان جان مرحوم کی ماں کے نام
تھا اس میں یہہ لکھا تھا کہ سردار شاہ باز خان قندہاری سرداروں
سے رہا ہو کر روانہ ہرات ہوا ہے ۱۰ مئی بموجب حکم
سردار محمد عظیم خان سردار محمد زمان خان معہ فوج قلعہ فاتحہ
سے ارگندہ کو روانہ ہوا — مشہور ہے کہ پیر عالم خان و حسین
علی بھائی صفدر علی کا غزنین کی لڑائی میں مارے گئے
اور بھی افواہ ہے کہ سردار محمد شریف خان قندہار کی طرف
گیا ہے بعضے روایت کرتے ہیں کہ وہ امیر سے جا ملا —
اور اکثر یہہ کہتے ہیں اسکا ارادہ قندہار پر متصرف ہونیکا ہے

دہلی

ہفتہ گذشتہ مین جو خبر بار بیجانے ایک کانسٹیبل کی لکھی تھی سو ابتک کچھ پتہ مجرمونکا نہین لگا علاوہ پولیس حسب معمول خفیہ و علانیہ بہت تلاش مین معروف ہے۔ زمیندار موضع بوانہ علاقہ علیپور سے مبلغ چھ سو روپیہ واسطے ادای زر تقسیط دہلی مین لاتا تھا اثنا راہ مین چورون کی نظر پڑ گئی زمیندار کو روپیہ چھین کر لیگئے۔ جناب کرنیل جلتش صاحب بہادر دام اقبالہ کمشنر دہلی بتاریخ ۲۲ ماہ حال گوڑگانوہ کو تشریف لیگئے آجکل مین رونق افروز دہلی ہونگے۔ عشرہ محرم خوب دہوم دہام سے گذرا۔ گرمی کا حال کیا کہنا تو محض فضول ہے کہ جیٹھ کا مہینا ہے اب ہو ... مگر فضل خدا ہی کہ اگرچہ گرمی بشدت ہے لیکن زیادتی بیماری نہین ہے۔

کیفیت جلسہ عام دہلی سوسائٹی واقعہ تاریخ ۲۲ مئی ۱۸۶۶ء روز شنبہ

جناب کرنیل جلتش صاحب بہادر چیرمین

اسماے ممبران جو اس جلسہ مین تشریف لائے

لالہ صاحب سنگھ صاحب ـ لالہ بھیشن داس صاحب ـ کپتان بائلو صاحب بہادر ـ پادری ونٹل صاحب بہادر ـ پادری سمتھ صاحب بہادر ـ سمتھ وایٹ صاحب بہادر ـ کپتان بسم صاحب بہادر ـ مسٹر اوبراین صاحب بہادر ـ رای بنسی لعل صاحب بہادر ـ منشی جیون لال صاحب ـ شیخ محبوب بخش صاحب ـ راجہ دیبی سنگھ صاحب ـ لالہ جی سکھ رام صاحب ـ حکیم غلام رضا خانصاحب ـ مولوی ضیاء الدین صاحب ـ مولوی نصیر الدین صاحب ـ حکیم لطیف حسین صاحب ـ ماسٹر چندو لعل صاحب ـ ماسٹر لالہ رامچند صاحب ـ جمعدار یوسف خانصاحب ـ لالہ گلاب سنگھ صاحب ـ پنڈت گنگا جیون صاحب ـ حکیم عبد الصمد خانصاحب ـ سکوٹ صاحب بہادر ـ نواب قاسم علیخانصاحب ـ منشی کریم بخش صاحب ـ لالہ وزیر سنگھ صاحب ـ پیاری لعل سکریٹری ـ

اسسٹنٹ سکریٹری نے گذشتہ جلسہ کی کیفیت پڑہی اسکو سب صاحبون نے تصدیق کیا ـ

۲ ـ جلسہ گذشتہ مین راجہ دیبی سنگھ صاحب نے ایک مضمون سفارش کی خوبیون اور عیبونکے باب مین پڑہنے کا وعدہ فرمایا تھا مگر بسبب اسکے کہ وہ مرزا الہی بخش صاحب کے صاحبزادہ کی برات مین آگرہ چلے گئے تہے وہ مضمون تیار نہین ہوا اسواسطے سکریٹری نے جیسا کہ اطلاع مین درج ہوا تھا ـ ہندوستانیون اور انگریزون کی راہ و رسم کا مضمون جو علیگڈہ کے سائنٹفک سوسائٹی اخبار مین درج تھا پڑہا جسکو حاضرین اسکو سنکر بہت محظوظ ہوئے جب مضمون پڑہا جا چکا تو پادری سمتھ صاحب نے فرمایا کہ اس مضمون مین مبالغہ بہت ہے اور مصنف نے انگریزون کا غرور بیان کیا مگر اپنے عیوب کچھ بیان نہین کئے اسم ... مصنف

بمقام دہلی مطبع دہلی پریس مین باہتمام ہزاری ... مالک مطبع
چہاپا گیا بقلم گنگا پرشاد

تتمہ چراغ دہلی مطبوعہ ۲۶ مئی ۱۸۸۴ء

نزدیک جس طرح انگریز ہندوستانیون سے پیش آتے ہین اوسیطرح ہندوستانی انگریزون سے پیش آتے ہین۔ مین خاص اس شہر دہلی مین ایک ایسکے مکان پر گیا اور اطلاع کرانے کے بعد پاو گھنٹے تک اُسکی ڈیوڑہی پر کہڑا رہا اسکے بعد اونسے ملاقات میسر آئی گانؤ مین جہان مین جاتا ہون لوگ نفرت کرکے بچنے بہاگتے ہین کوئی چارپائی تک سے واحد شاہد نہین ہوتا کئی دفعہ ایسا ہوا ہی کہ درخت کے نیچے زمین پر سویا ہون ہندوستانی انگریزون کی یہ خاطر کرتے ہین اسبات کو سنکر اون سیکریٹری نے عرض کیا کہ پادری صاحب آپ ہندوستان کے باشندون کا ذکر کرتے ہین یا عالم مین نے خوب دیکھا ہی کہ جب کوئی انگریز کسی ہندوستانی کے مکان پر جاتا ہے تو اُسکو مکان کے باہر بلکہ جس محلہ مین رہتا ہی اوسکے باہر آکر استقبال کرکے اپنے مکان مین لیجاتا ہی اور اسکا اپنے مکان مین آنا اپنی بڑی خوش نصیبی سمجھتا ہی اور گانؤ مین تو یہہ حال ہوتا ہی کہ اوسے جو اوسنے انگریز کی خاطر ہندوستان کے بڑے بڑے امیرون سے زیادہ ہوتی ہے۔ پہر لارڈ بشپ صاحب نے فرمایا کہ اگر لوگ پادری صاحب کی خاطر نہین کرتے تو اسکا سبب یہہ ہے کہ اُنکو اپنے دین کا دشمن سمجھتے ہین اور یہہ جانتے ہین کہ انکا یہان آنا ضرر سے خالی نہین اگر ایسا نہین تو ہماری نوکرون ہی کو ہمارا عیسائی کرلینگے ہان کسی فرقہ کی یا جنگی کی نسبت اگر یہہ بات کبہی ظہور مین آئی ہو تو بیان کرین اسپر ہیرن صاحب بہادر نے فرمایا کہ ہندو لوگ اور مسلمان تو ہماری بڑی خاطر کرتے ہین مگر برہمن اور بنئے ہمکو اپنی چارپائی تک نہین چہواتے پادری ویٹلی صاحب نے فرمایا کہ پادری جنجہ صاحب جنکی نسبت اس ملک مین زیادہ رہی ہین اور اس سبب سے شاید اس ملک کے حالات سے زیادہ واقف ہونگے یہہ بیان کرتا ہون کہ مین اکثر اناو کے ضلع مین گیا ہون جس گانؤ مین جاتا ہون لوگ دودہ اور دہی لیکر میری پاس آتے ہین اور بڑی خاطر کرتے ہین۔ اس مضمون مین مصنف نے جو باتین لکہی ہین وہ شاید بہت سچ ہون اور مجھکو سمجھ آتی ہے کہ انگریز ہندوستانیون سے اسطرح پیش آتین مگر مصنف نے ایک ناانصافی کی یعنی یک طرفی بات لکہے اگر ہندوستانی اور انگریزون دونون کا حال لکہتا تو بہتر تہا۔

ہر سیکریٹری نے کتب خانہ اور ریڈنگ روم کے قواعد پیش کئے سواے دسوین قاعدہ کے کہ جسکا مضمون یہہ ہے کہ کوئی مذہبی کتاب سوسائٹی کی روپیہ سے نہ خریدی جاوے اور اگر ممبران مین سے کوئی صاحب مذہبی کتاب عنایت کرین تو بشرط اسکے کہ وہ کتاب مباحثہ کی نہو رکہ لی جاوے ورنہ پہیر دی جاوے یا کسی کتاب ہم قیمت سے مبادلہ کرائی جاوے اور سب قواعد منظور ہوئے قاعدہ مذکور کی نسبت جناب ہیرن صاحب بہادر نے فرمایا کہ اسکی کچہہ ضرورت نہین جب قاعدہ ششم مین یہہ بات مذکور ہی کہ کوئی کتاب بلا رضامندی جملہ ممبران کے نہین خریدی جاویگی تو اس قاعدہ کے کیا حاجت ہی اسکو جملہ ممبران نے منظور کیا اور قاعدہ مذکورہ خارج کیا گیا مولوی لطیف حسین صاحب نے فرمایا ... اگر کسی ممبر کے پاس سے

کوئی کتاب جاتی رہی یا بگڑ گئی تو اوسکی قیمت اگر مقرر نہین ہوئی تو کیونکر وصول ہوگی اسکو بھی سب ممبرون نے منظور کیا

۳ — صاحبان ذیل ممبر سوسائٹی مقرر ہوئے — مسٹر سنکر صاحب بہادر حسب سفارش مسٹر پٹرن صاحب بہادر — مسٹر اوبراین صاحب بہادر حسب سفارش کپتان ہالرو صاحب بہادر — منشی برجیون لعل صاحب تحصیلدار جو — میر امیر علی صاحب سابق اتالیق راجہ نابہ حسب سفارش سکریٹری — مسٹر لینگسر صاحب بہادر حسب سفارش پادری سمت صاحب بہادر —

۵ — سکریٹری نے عرضی لالہ کاشی ناتھ محرر سوسائٹی باستدعای ترقی خود پیش کی جناب پٹرن صاحب بہادر نے فرمایا کہ کمیٹی کارکن کے روبرو پیش ہو —

۶ — جملہ ممبران کو اطلاع دیگئی کہ ماسٹر رامچند صاحب جلسہ آئندہ مین ایک مضمون پڑھین گے —

۷ — اس جلسہ مین راجہ دیبی سنگہ صاحب نے سوسائٹی کو کتب خانہ کے لئے گیارہ کتابین عنایت کین

فقط ۞

مالک مطبع دہلی پرلیس عرض کرتا ہی کہ فرض کرو کہ جس طرح کہ تسلط صاحبان انگریز بہادر کا ہندوستان مین ہے اگر ہندوستانی ایسے با اختیار ہوتے تو انگریزون کے ساتھہ کیا سلوک کرتے — ذرا انصاف کرو کہ باوجود [illegible] رعایت [illegible] سال [illegible] مین ہندوستانیون نے انگریزون کے ساتھہ کیا سلوک کیا اور کیسی نمک کی شرط ادا کی — حقیقت یہہ ہی کہ خدا نے یہہ عالی ہمت انگریزون کو ہی دی ہی کہ ہندوستانیون کے عیبون پر چشم پوشی کرکے ویسی ہی عزت کرتے ہین اور عہدہ جلیل القدر بخشتے ہین اور متحمل ایسے اعتراضات مجہول کے ہوتے ہین واہ رے بیباکی دروغ گویم بر روی تو ۔